کاظمین کی مشترک زیارت

امام موسٰی کاظم اورامام محمدتقی علیہما السلام کی مشترک زیارتیں دو ہیں ان میں سے ایک وہ ہے جوان دونوں میں سے ہر امام کیلئے علیحدہ پڑھی جاتی ہے چنانچہ شیخ قولویہ قمی نے کامل الزیارات میں امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ان دونوں ائمہ میں سے ہرایک کی زیارت اس طرح پڑھے:

پہلی زیارت

یہ بہت معتبر زیارت ہے جسے شیخ صدوقؒ، شیخ کلینیؒ اور شیخ طوسیؒ نے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ اسطرح نقل کیا ہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ اللهِ فِی ظُلُماتِ

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو اے زمین کی تاریکیوں

الْاَرضِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِی شَأْنِهِ أَتَیْتُکَ زائِراً عارِفاً بِحَقِّکَ مُعادِیاً لاَِعْدائِکَ

میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے وہ جن کی شان خدا نے ظاہر فرمائی آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن

مُوالِیاً لاَِوْلِیائِکَ فَاشْفَعْ لِی عِنْدَ رَبِّکَ یَا مَوْلایَ.

آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں اپنے رب کے حضور اے میرے آقا۔

دوسری زیارت

یہ وہ زیارت ہے جس کے پڑھنے سے ہر دو ائمہ کی زیارت ہوجائیگی جیسا کہ شیخ مفیدؒ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے فرمایا ہے کہ ضریح پاک کے سامنے کھڑے ہوکران دونوں بزرگواروں کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکُما یَا وَلِیَّیِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکُما یَا حُجَّتَیِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکُما یَا نُورَیِ اللهِ فِی

سلام ہو آپ دونوں پر اے اولیاء اللہ سلام ہو آپ دونوں پر اے حجت خدا سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں

ظُلُماتِ الْاَرْضِ أَشْهَدُ أَنَّکُما قَدْ بَلَّغْتُما عَنِ اللهِ مَا حَمَّلَکُما وَحَفِظْتُما مَا اسْتُودِعْتُما وَحَلَّلْتُما

دونور ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دونوں نے خدا کا پیغام پہنچایا جو آپکو ملا آپ نے حفاظت کی اسکی جو آپ کو دیا گیا آپ نے حلال خدا کو

حَلالَ اللهِ،وَحَرَّمْتُما حَرامَ اللهِ، وَأَقَمْتُما حُدُودَ اللهِ، وَتَلَوْتُما کِتابَ اللهِ، وَصَبَرْتُما عَلَی الْاَذیٰ

حلال بتایا حرام خدا کو حرام کہا آپ دونوں نے حدود خدا جاری کیں آپ دونوں قرآن کی تلاوت کرتے رہے اور آپ دونوں نے خدا کی خاطر مصائب

فِی جَنْبِ اللهِ مُحْتَسِبَیْنَ حَتّیٰ أَتاکُمَا الْیَقِینُ، أَبْرَأُ إِلَی اللهِ مِنْ أَعْدائِکُما وَأَتَقَرَّبُ إِلَی اللهِ

اوراذیت پر صبر کیا ہوشمندی سے یہاں تک کہ شہید ہوگئے میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے ذریعے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِـوِلايَتِـكُما أَتَيْتُكُما زائِراً، عارِفاً بِحَقِّكُما، مُوالِياً لِأَوْلِيائِكُما، مُعادِياً لِأَعْدائِكُما، مُسْتَبْصِراً

خدا کا قرب چاہتا ہوں ہوں آ پکی زیارت کو آیا ہوں آ پکے حق سے واقف آ پ دونوں کے دوستوں کا دوست آ پ دونوں کے دشمنوں کا دشمن اس ہدایت کو

بِـالْهُـدَىٰ الَّـذِى أَنْتُـمـا عَـلَيْهِ، عارِفاً بِضَلالَةِ مَنْ خالَفَكُما، فَاشْفَعا لِي عِنْدَ رَبِّكُما، فَإِنَّ لَكُما

سمجھتا ہوں جس پر آ پ دونوں قائم ہیں آ پ دونوں کے مخالف کی گمراہی کو جانتا ہوں پس آ پ دنوں میری شفاعت کریں اپنے رب سے کہ آ پ دونوں کا

عِنْدَ اللهِ جاهاً عَظِيماً، وَمَقاماً مَحْمُوداً.

خدا کے ہاں بڑا مرتبہ اور بہترین مقام ہے۔

اس کے بعد ان قبور مبارکہ پر بوسہ دے۔ اپنا دایاں رخسار ان پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف جائے اور یہ پڑھے:

اَلسَّلامُ عَـلَيْـكُـما يَا حُجَّتَيِ اللهِ فِي أَرْضِهِ وَسَمائِهِ، عَبْدُكُما وَوَلِيُّكُما زَائِرُكُما مُتَقَرِّباً إِلَى اللهِ

سلام ہو آ پ دونوں پر اے حجت خدا اسکی زمین اور آ سمان میں آ پ دونوں کا غلام آ پ کا محبّ آ پ کا زائر جو آ پ کی زیارت کے

بِـزِيـارَتِكُما. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي لِسانَ صِدْقٍ فِي أَوْلِيائِكَ الْمُصْطَفَيْنَ، وَحَبِّبْ إِلَيَّ مَشاهِدَهُمْ،

ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہے اے معبود مجھے اپنے ان دونوں چنے ہوئے ولیوں کے بارے میں سچ کہنے والا بنا دے مجھے انکے مزاروں کی

وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

محبت عطا فرما اور مجھ کو دنیا و آ خرت میں ان کے ساتھ رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد چار رکعت نماز ادا کرے یعنی دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کیلئے اور دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کیلئے پڑھے اور پھر خدائے تعالیٰ سے جو دعا چاہے مانگے۔ مؤلف کہتے ہیں: چونکہ ان دو ائمہ کے زمانے میں تقیہ کی ضرورت بہت زیادہ تھی لہٰذا انہوں نے اپنے پیروکاروں کو مختصر زیارت تعلیم فرمائی ہے۔ تا کہ شیعہ مؤمنین ظالم حکام کے ظلم سے محفوظ رہیں۔ لیکن آ ج کل اگر کوئی زائر طویل زیارت پڑھنا چاہے تو وہ زیارت جامعہ پڑھے کہ یہ انکی بہترین زیارت ہے خصوصاً وہ زیارت جو حدیث کی رو سے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مختص ہے وہ زیارت جامعہ کے باب میں پہلی زیارت کے طور پر نقل کی جائے گی۔ جب زائر ان دو ائمہ کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے وداع کرنا چاہیے اور جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلسَّلامُ عَـلَيْـكَ يَـا مَـوْلايَ يَـا أَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ، أَسْتَوْدِعُكَ اللهَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے میرے آ قا اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں آ پ کو حوالہ خدا کرتا ہوں اور آ پ کو سلام پیش کرتا ہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

امام محمد تقی علیہ السلام اَلسَّلامَ، آمَنّا بِاللهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِما جِئْتَ بِهِ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنا مَعَ الشّاهِدِينَ

ایمان رکھتا ہوں خدا اور رسولؐ پر اور اس پر جو آپ لائے اور جسکی طرف راہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے: اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَوْلايَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ،

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے رسولؐ خدا کے فرزند اور خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں میں آپکو

أَسْتَوْدِعُكَ اللهَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلامَ، آمَنّا بِاللهِ وَبِرَسُولِهِ وَبِما جِئْتَ بِهِ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ

حوالہ خدا کرتا ہوں اور آپکو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اسکے رسولؐ پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف راہنمائی کی ہے اے معبود

اكْتُبْنا مَعَ الشّاهِدِينَ.

ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ یہ کاظمین میں اس کا آخری وداع نہ ہو اور وہ اسے دوبارہ یہاں آکر زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے پھر ہر دو ائمہ کی قبور پر بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخساران سے مس کرے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com